# ۵- اشکِ یتیم

**تمہید :** دنیا کی تاریخ میں بے شمار بادشاہوں کے تذکرے ملتے ہیں۔ ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اپنی رعایا کی خوش حالی کے لیے بہت کام کیا۔ شعر و ادب کی سرپرستی کی، انصاف سے کام لیا اور غریبی امیری کے فرق کو مٹانے کی قابلِ قدر کوشش کی۔ اِن میں وہ بادشاہ بھی گزرے ہیں جنھوں نے اپنی رعایا پر ظلم کے پہاڑ توڑے، ناانصافیاں کیں، لوگوں کی زمینوں کو چھینا، بے گناہوں کو قتل کیا۔ اشکِ یتیم ایسے ہی ناانصاف بادشاہوں کے خلاف ایک احتجاج ہے۔ شاعرہ اِس نظم میں بڑے اچھے پیرائے میں بادشاہ کے ظلم کو اُجاگر کرتی ہیں اور اپنے کلام کے ذریعے مظلوم، محکوم اور مجبور انسانوں کے جذبات کی عکاسی کرتی ہیں۔ اِس نظم میں سب کے لیے ایک سبق پوشیدہ ہے۔

**تعارفِ شاعر :** پروینؔ اعتصامی کی پیدائش ۱۹۰۷ء میں تبریز میں ہوئی۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ اس کے بعد انگریزی تعلیم کے لیے لڑکیوں کے انگریزی اسکول میں داخلہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گریجویشن مکمل کرنے کے بعد اسی اسکول میں ٹیچر بنیں۔ ایک قریبی رشتہ دار سے ان کی شادی ہوئی لیکن چند مہینوں میں ہی یہ رشتہ منقطع ہوگیا۔ پروین پہلی ایرانی خاتون ہیں جنھوں نے شاعری میں بڑی شہرت حاصل کی۔ ان کا دیوان چھے ہزار اشعار پر مشتمل ہے جس میں دو سو منظومات ہیں۔ ان میں مثنویاں، قصائد، قطعات اور غزلیں ہیں۔ ان کی زبان نہایت صاف اور شستہ ہے۔ ان کے اسلوب میں دلکشی اور جوش پایا جاتا ہے۔ اخلاقیات ان کا پسندیدہ اور مخصوص موضوع ہے۔ ایرانیوں کو بیدار کرنے میں ان کے کلام نے بڑا اہم رول ادا کیا۔ صرف ۳۴/برس کی عمر میں ۱۹۴۱ء میں ان کا انتقال ہوگیا۔

روزی گذشت پادشهی از گزرگهی — فریادِ شوق بر سرِ هر کوی و بام خاست

پُرسید از آن میانه یکی کودکِ یتیم — کین تابناك چیست که برتاجِ پادشاست

آن یك جواب داد چه دانیم ما که چیست — پیداست این قدر که متاعِ گران بهاست

نزدیك رفت پیر زنی کوژ پشت و گفت — کین اشكِ دیدۂ من و خونِ دلِ شماست

مارا برخت و چوب شبانی فریفته است — این گرگِ سالهاست که با گله آشناست

آن پارسا که ده خَرد و اسب ، رهزن است — و آن پادشا که مالِ رعیت خورد، گداست

بر قطرۂ سرشكِ یتیمان نظاره کن — تا بنگری که روشنیٔ گوهر از کجاست

پروینؔ به کج روانِ سخن از راستی چه سود
گو آنچنان کسی که نرنجد زحرف راست

(پروینؔ اعتصامی)

**خلاصه در فارسی :** این یك نظمِ تاثّر انگیز است۔ خلاصه این طور است که پادشاهی در یك جلوسِ شاهی می گذشت۔ بر تاجِ شاه یك الماس می دمید۔ یك کودكِ یتیم پرسید که در تاجِ پادشاه چه می دمد۔ آنجا پیر زنی کوژ پشت بود۔ او گفت : که این اشكِ دیدۂ من و خونِ دلِ شما است۔ او گفت که یك گرگِ باران دیده که از گلۂ مویشیان آشنا است، ما را فریب داده است۔ و آن پادشاه که مالِ رعیّت می خورد پادشاه نیست، گدا است۔ سلوكِ پادشاه بسیار طفلان را یتیم کرده است۔ روشنی در گوهرِ تاج از قطره های سرشكِ یتیمان می آید۔ در مقطع شاعره می گوید که سخنِ راستی به کجروان گفتن سود ندارد، آن مردم را باید گفت که از حرفِ حق نمی رنجد۔

**خلاصہ (اُردو) :** یہ ایک تاثر انگیز نظم ہے۔ایک بادشاہ ایک دن جلوسِ شاہی کے ساتھ گزر رہا تھا۔اسے دیکھ کر ایک یتیم بچے نے پوچھا کہ بادشاہ کے تاج میں وہ چمکدار چیز کیا ہے؟ کسی نے کہا پتہ نہیں لیکن کوئی قیمتی چیز ہے۔ایک ضعیف کبڑی عورت نے کہا کہ یہ میری آنکھ کا آنسو اور تمھارے دل کا خون ہے۔اس نے کہا کہ ایک مکار بھیڑیے نے ہمیں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔وہ کہتی ہے کہ جو شخص گاؤں اور گھوڑے خریدے وہ پارسا کیسے ہوسکتا ہے اور وہ بادشاہ جو اپنی ہی رعایا کا مال کھاتا ہے وہ بادشاہ نہیں، فقیر ہے۔ذرا اِن یتیم بچوں کے آنسو کے قطروں کو دیکھ، تو سمجھ جائے گا کہ اس موتی میں چمک کہاں سے آئی ہے۔اس طرح شاعرہ نے بادشاہ کے مظالم کے خلاف حکمت کے ساتھ احتجاج کیا ہے۔لیکن وہ کہتی ہیں کہ گمراہ لوگوں کو سچی بات سنانے کا کیا فائدہ؟ ان سے کہو جو سچ بات سے رنجیدہ نہیں ہوتے۔

## فرهنگ (Glossary)

| | | |
|---|---|---|
| فریاد | پکار | Whine, yell |
| کُو | گلی | Lane |
| بام | چھت | Roof |
| کودك | بچہ | Child |
| تابناك | روشن | Bright |
| متاعِ گران بها | بہت قیمتی سرمایہ | Valuable things |
| چوب | لکڑی، عصا، لاٹھی | Cane, staff |
| شبانی | ایک چرواہا | A shepherd |
| فریفته | عاشق | Passionate |
| گرگ | بھیڑیا | Wolf |
| پارسا | نیک | Pious |
| رعیت | عوام، رعایا | People, subject |

| | | |
|---|---|---|
| Drop of tear of orphans | یتیموں کے آنسو کا قطرہ | قطرۂ سرشکِ یتیمان |
| Deviator, aberrant | گمراہ، بھٹکا ہوا | کج رَو |
| Righteousness, straight way | سیدھا راستہ، سچائی | راستی |

## Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔
Complete the following couplets.

آن یک جواب داد چه دانیم ما که چیست ..............................................................

بر قطرۂ سرشکِ یتیمان نظاره کن ..............................................................

۲۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔
Solve the following crossword.

| | | | |
|---|---|---|---|
| | گ | | |
| | | | |
| | ش | | س |
| | | | |

۳۔ نظم سے الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔
Find antonyms of the following words.

۱۔ فقیر    ۲۔ تاریک

۳۔ ارزان    ۴۔ رهبر

۴۔ نظم میں سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Find words from the poem having واو عطف .

۵۔ نظم سے ہم معنی فارسی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔
Find Persian words from the poem for the following words.

۱۔ بوڑھی (Oldwoman)    ۲۔ بھیڑیا (Wolf)

۳۔ آنسو (Tear)    ۴۔ آنکھ (Eye)

۶۔ نظم سے قافیے تلاش کر کے لکھیے۔
Find Qafiyas from the poem.

۷۔ نظم میں آئے جانوروں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔
Write names of the animals from the poem.

۸۔ نظم کے اشعار کو مدِنظر رکھتے ہوئے درج ذیل گروپ میں سے غیر متعلق لفظ کی شناخت کیجیے۔

**Identify the odd word from the following group.**

| | | | |
|---|---|---|---|
| کودك | پادشاه | پیرزن | بام |
| دیده | دل | دست | اشك |
| رهزن | قافله | رعیت | گدا |

۹۔ نظم سے مقطع کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

**Find the closing couplet (Maqta) from the poem.**

۱۰۔ نظم کے درج ذیل اشعار کا اُردو یا انگریزی میں مطلب لکھیے۔

**Write meaning of the following couplets in Urdu or English.**

نزدیك رفت پیرزنی کوژ پشت و گفت — کین اشكِ دیدۂ من و خونِ دلِ شماست
بر قطرۂ سرشكِ یتیمان نظاره کن — تا بنگری که روشنئ گوهر از کجاست

۱۱۔ ذیل کے جملوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

**Rearrange the following sentences according to the poem.**

۱۔ یتیم کے آنسوؤں میں موتی کی سی چمک ہوتی ہے۔
۲۔ ایک دن ایک راستے سے بادشاہ کا گزر ہوا۔
۳۔ یتیم لڑکے نے بادشاہ کا تاج دیکھ کر سوال کیا۔
۴۔ تمام لوگ اپنی گلیوں اور چھتوں پر کھڑے ہوئے تھے۔

۱۲۔ پروینؔ اعتصامی کی اس نظم کا پیغام اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

**Write the message of this poem in Urdu or English.**